



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بچہ وطنی سے محمد اقبال پوچھتے ہیں کہ مریض کے لیے قضا یا فدیہ کی کیا حد ہے یعنی وہ کونسی مرض ہے جب فدیہ دینا ہوتا ہے اور کس مرض کی وجہ سے قضا دینا پڑتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر کسی کو ایسا مرض لاحق ہو جو مستقل ہو اور اس سے شفا یابی کی امید نہ ہو تو ایسے مریض کے لیے فدیہ دینا ضروری ہے یعنی ایک روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دے یا گھر میں اوسط درجے کا جو کھانا تیار ہوتا ہے اس کی قیمت ادا کرے اگر ایسی بیماری ہے جس سے زود یا بدیر شفا یابی کی امید ہے اور ایسے مریض کی وجہ سے روزہ رکھنے میں وقت ہے تو روزہ پھوڑ دے رمضان کے بعد جب بھی فرصت ملے تو قضا شدہ روزوں کو گنتی کے حساب (سے پورا کرے ارشاد باری تعالیٰ ہے جو کوئی بیمار ہو یا بحالت سفر ہو تو اسے چاہیے کہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے، (یعنی اس دوران جتنے روزے روگئے ہیں انہیں رمضان کے بعد پورا کرے

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 214